سندھ کے اسکولز میں قرآن پاک کی تعلیم کا تنقیدی جائزہ

A CRITICAL ANALYSIS THE QURANIC EDUCATION IN SCHOOLS OF SINDH

Mahboob Ali Dehraj [*], Dr. Jawaid Ahmed Siddqiui[**]

The Scholar Islamic Academic Research Journal || Web: www.siarj.com || P. ISSN: 2413-7480 || Vol. 4, No. 2 || July -December 2018 || P. 63-83

DOI: 10.29370/siarj/issue7ar4

URL: https://doi.org/10.29370/siarj/issue7ar4

License: Copyright c 2017 NC-SA 4.0

ABSTRACT:

Pakistan is an Islamic country; it came in to being in the world on the name of Islam. Its foundation was on the basis of Quran teaching .Quran is the complete code of life and helps our students to face the challenges of hour. in this paper researcher go through the matter and sought out the study the current Quran education in the schools of Sindh .for this study three objectives were made to find the problem 1).To analysis the current education of Quran in schools of Sindh. 2) To study the role of teacher in teaching of holy Quran.3) to assess the interest of learners in learning of holy Quran. The Survey method was used and population of this study was schools of Sindh and due to large population stratified sampling was selected .the data was analyzed by using simple statics like percentage, Finding showed that the 90%views were against the attitude of administration regarding the quaint education at secondary schools , same attitudes of teachers, parents to toward this education similarly the protocol interviews were conducted from the senior educationist, they were agreed that the major stock holder, admin teachers, parents have no interest in this subject. While in assessment of Quran was not proper, the student have not given any reward in the learning of this book though the Arabic teachers and H,M

[*] Ph.D. Scholar at Hamdard University Karachi, Assistant Professor, School of Education, Shaheed Benazir Bhutto University, Nawabshad, Pakistan. Email: mehboobali@sbbusba.edu.pk

ORCID ID: https://orcid.org/0000-0002-2840-7836

[**] Dean Faculty of Social Sciences, Sindh institute of management and technology Karachi. Email: Dean.soc.sci@simat.edu.pk

they just perform formality and not sincere in teaching of this subject, it is recommended that teacher admin and parent must come forward and ensure the proper assessment of this important book and Government also separately section teaching post for this subject.

Keywords: Quranic, Education ,Teaching, Schools, Sindh,

کلیدی الفاظ: قرآنی، تعلیم، سکھانا، سکول، سندھ

ا۔ اتعارف مسئلہ:

اسلام دنیا میں پہلا مذہب اپنی عظیم ترین تعلیم کی وجہ سے ہے، اس کی تعلیم کا محور انسان ہے۔ اسی تعلیم کو آج ساری دنیا میں عظیم تعلیم اور انسانی معاشرے کی رہنمائی سمجھا جاتا ہے، قرآنی تعلیم کے اصولوں کی بنیاد پر کوئی بھی معاشرہ قائم کرنا انسانیت کے لئے ضروری ہے۔ اس کے لئے آج ۱۴ سو برس کے بعد بھی دنیا کے مورخین، فاتحین اور اہل نظر یہ بات تسلیم کرتے ہیں کہ یورپ میں ترقی کا ضامن بھی قرآن ہے. عرب کو دنیا میں عظیم قوم بنانے والی تعلیم بھی قرآن پاک تھی[2], [1].

اللہ تعالیٰ نے قرآن کے 'نور' ہونے کا بارہا تذکرہ کیا ہے۔ ایک جگہ ارشاد ہے:

قَدْ جَاء كُم مِّنَ اللّهِ نُورٌ وَكِتَابٌ مُّبِيْنٌ. يَهْدِیْ بِهِ اللّهُ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهُ سُبُلَ السَّلاَمِ وَيُخْرِجُهُم مِّنِ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ بِإِذْنِهِ وَيَهْدِيْهِمْ إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ(المائدۃ:15-16)[3]

"تمھارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی آگئی ہے اور ایک ایسی حق نما کتاب جس کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو جو اس ایک رضا کے طالب ہیں، سلامتی کے طریقے بتاتا ہے اور اپنے اذن سے ان کو اندھیروں سے نکال کر اجالے کی طرف لاتا ہے اور راہِ راست کی طرف ان کی رہ نمائی کرتا ہے۔

---

[1] Najeeb Allah Abadi, History of islam, Nafis Academy Karachi, 1959 p. 55.1

[2] Yilmaz, I. Muslim laws, politics and society in modern nation states: Dynamic legal pluralisms in England, Turkey and Pakistan. Routledge.(2016)

4 Quran majeeed translation by abu aila moidodi

[3] Shaih Muslim written waffai tallem Pakistan

"آج اس تاریخ پر رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان صادق آتا ہے کہ:

اِنَّ اللّٰهَ يَرْفَعُ بِهٰذَا الْكِتَابِ اَقْوَاماً وَيَضَعُ بِهِ آخَرِيْنَ'' (صحیح مسلم، کتاب صلوٰۃ المسافرین، باب فضل
من یقوم بالقرآن ویعلّمہ، حدیث نمبر:817) 4

اللہ اس کتاب کی وجہ سے کچھ قوموں کو بلندی عطا کرتا ہے اور کچھ قوموں کو پستی میں دھکیل دیتا ہے.

یہی بات قائد اعظم محمد علی جناح اور ہمارے بزرگان دین و دنیا نے سمجھائی ہے، اسی نظریہ کے تحت اس ملک کا دنیا میں وجود ہوا ہے۔ اس ملک کا نام اسلام کی بنیاد پر رکھا گیا، جس کو چوہدری رحمت علی نے "پاکستان" سے منسوب کیا ہے، یعنی ایسی زمین جو خالص پاک (اسلام پرست) لوگوں کی جگہ ہو گی.[5,6]

علامہ اقبال نے بھی الہ آباد میں اس قوم کی رہنمائی فرمائی تھی، انہوں نے فرمایا کہ مسلمانوں کی ایک آزاد اسلامی ریاست ہو، جہاں اسلامی تعلیم اور قرآن پاک کی پوری بالا دستی ہو، اس کو انہوں نے تاریخی خطبہ میں پیش کیا تھا، اس میں انہوں نے واضح فرمایا تھا کہ اس ملک کے مسلمانوں کی علیحدہ اسلامی ثقافت، مذہب اور اسلامی اقدار ہے ان کو علیحدہ ملک کی ضرورت ہے.[7] اسی بات[8] پر قائد اعظم نے طلبہ سے فرمایا تھا کہ: آپ کی زندگی اس قوم کی امانت ہے اسے برباد نہیں کریں اسے مفید تعلیم میں لگائیں اور کام، کام اور کام پر توجہ دیں اس سے اسلامی ریاست کی نمائندگی ہو گی اس کے لئے سخت محنت کرنے سے گریز نہ کریں۔[9,10]

---

[4] Sheikh, Muhammad, and Muhammad Bhatti, "Impact of Islamic Management Principles on Organizations Regardless of Religion." Int. J. of Multidisciplinary and Current research 5 (2017).

[5] Raises Naveed Ahmed Qayyad and his Alliance, The Popular Academy of 1966, p.344.33

[6] Al Sager, A. W. Re-presenting Muslims and Islam: A critical discourse analysis Orientalism in high school world history textbooks (Doctoral dissertation, Tennessee Technological University).(216)

[7] Raises Naveed Ahmed

[8] Zelizer, V. A. R. Morals and markets: The development of life insurance in the United States. Columbia University Press. (2017).

[9] Raises Naveed Ahmed, Qayyad and his Alliance, The Popular Academy of 1966, p.344.33

[10] Merchant, N. H,Unflattening the Muslim-Other in Social Studies: Student Perspectives & Curricular Approaches (Doctoral dissertation) . 2015.

اس حقیقت کو دیکھتے ہوئے مولانا شبیر احمد عثمانی نے مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کرلی تھی، اگرچہ ان کے اساتذہ اور دوست اس فیصلے کے خلاف تھے. وہ مکمل طور پر اس نعرے کے تحت مسلم لیگ میں آئے کہ مسلم لیگ کے تحت ہم ایک الگ خود مختار ریاست بنائیں گے، جہاں اسلام، قرآن اور اسلامی قوانین کو عام کیا جائے گا۔ اس کے لئے نئے پیدا ہونے والے ملک میں اسلام کا قانون لاگو کیا جائے گا۔[11][12]

مولانا عثمانی نے سارے بھارت میں محمد علی جناح کے ساتھ سفر کیا اس کے ساتھ ساتھ موجودہ پاکستان کے علاقوں کا بھی سفر کیا. جب آپ سندھ میں آئے تو سندھ کے لوگوں کو اسلامی ملک پاکستان بنانے کی تحریک میں داخل کیا اور پاکستان کی تحریک میں داخل کیا اور ابتدائی چار صوبوں میں سندھ نے پاکستان کو نظریاتی اسلامی ریاست کی بنیاد پر ووٹ دیا تھا.[13]

یہ دنیا کی پہلی ریاست تھی، جس کو دنیا میں اسلام کے نام پر بنایا گیا تھا. اس کا بنیادی مقصد اسلامی تعلیم، روایات، اسلامی اقتدار اور روایات کی حفاظت کرنا تھا.[14,15]

سندھ میں ووٹ سب سے پہلے علیحدہ مسلم اسلامی مملکت کے لئے دیا گیا تھا. یہ سب حقائق واضح طور پر ظاہر کرتے ہیں کہ ہمارے بڑوں نے اسلامی ملک کے لئے آزادی حاصل کی اس طرح تمام تعلیمی پالیسیوں میں قرآن کریم کی تعلیم دی گئی ہے.[16,17]

۲۔ا نوجوان کسی بھی قوم کا بڑا ذخیرہ ہوا کرتے ہیں:

[11] Raises Naveed Ahmed, Qayyad and his Alliance, The Popular Academy of 1966, p.344.33

[12] Rais, RasulBakhsh. *Imagining Pakistan: Modernism, State, and the Politics of Islamic Revival*. Lexington Books, 2017

[13] Raises Naveed Ahmed, Qayyad and his Alliance, The Popular Academy of 1966, p.344.33

[14] Saleem Manoor,madaris min taleem islmaic, Pakistan studes islamic islam abad I,I,u,islam abad 2002

[15] Ali, ShaheenSardar. "Law, Islam and the women’s movement in Pakistan." In *International Perspectives on Gender and Democratization*, pp. 41-63. Palgrave Macmillan UK, 2000.

[16] Qureshi Ishtyaq

[17] Merchant, N. H,Unflattening the Muslim-Other in Social Studies: Student Perspectives & Curricular Approaches (Doctoral dissertation) . 2015.

یہ حقیقت ہے کہ جب بھی کوئی قوم آگے بڑھی ہے تو اس میں نوجوانوں کا بڑا کردار رہا ہے۔ پاکستان کے بنانے میں بھی نوجوانوں کا اہم کردار رہا ہے۔ اور قوموں کا عروج وزوال قوم کے نوجوانوں پر منحصر ہوتا ہے۔

جب کسی قوم کے نوجوان بیدار ہوتے ہیں تو وہ قوم ترقی کرتی ہے، اور جب اس کے نوجوانوں کو حقائق اور اچھی تعلیم سے دور کیا جائے تو زوال اس کا مقدر بن جاتا ہے اور وہ قوم دنیا میں پسماندہ بن جاتی ہے اور غلامی اس کا مستقبل بن جاتا ہے۔[18,19] اس امت مسلمہ کے زوال کے پیچھے بھی ایک بڑی طاقت یعنی تعلیم کا سبب بنتا ہے۔ آج ہم نے بھی اپنے نوجوان کا ہاتھ اصل تعلیم قرآن پاک سے دور کر دیا ہے، جس سے یہ قوم ایسی خطرناک سازشوں میں پھنس گئی کہ اس کے زوال کا سبب وہ ہی تعلیم بن گئی جس کو اس کی کامیابی کہا گیا اور جس تعلیم کا پڑھنا فرض تھا یعنی قرآنی تعلیم اسے اس کو دور کیا گیا۔ آج ہماری قوم کی اکثریت کا تعلق بھی نوجوانوں سے ہے۔ بد قسمتی سے یہ اہم حصہ دین اور قرآن سے دور ہے۔[20] [21] اس وقت پاکستان میں 25 سال سے کم عمر نوجوان افراد کی تعداد مجموعی آبادی کا تقریباً 60 فیصد ہے.[22] جس ملک میں اتنی بڑی جوانوں کی تعداد ہو اسے دنیا کی امیر ترین ملک اور ترقی یافتہ ہونے سے کوئی بھی طاقت نہیں روک سکتی، اس کے نوجوانوں کی موجودگی قوموں کی خوشحالی میں بلند مقام کی ضمانت میں اہم کردار ادا کرتی ہے.[23, 24] پاکستان میں مردم شماری کے مطابق 37462900 ہے۔ اس کے مطابق ۳۷۔۴ ملین کل تعداد ہے اس میں سے ۲۳۔۶ ملین پرائمری ۲۔۸ ملین ثانوی ۱۔۷۵ اعلیٰ ثانوی یہ تقریبا ۶۰ فیصد ہو گا . نوجوانوں کی اس بڑی تعداد کی موجودگی پاکستان کے لئے انسانی طاقتور یا افرادی قوت کی شکل میں بہت قیمتی اثاثہ ہے. ان کی کامیابی میں ہی کلیدی کردار ہے تاہم، باوجود اس کے پاکستان میں آرٹیکل 25 مفت اور لازمی تعلیم کا حق کی ضمانت دیتا ہے۔[25, 26] اسی تعلیم کی کمی کو پاکستان کے وزیر تعلیم نے بھی محسوس کیا اور بعد میں انہوں نے اسمبلی سے قرارداد

[18] Rais, RasulBakhsh. *Imagining Pakistan: Modernism, State, and the Politics of Islamic Revival*. Lexington Books, 2017.
[19] Mansoor Saleem Madaris men taleem Islami, Pakistan studes islamic islam abad I,I,u,islam abad 2002
[20] Cochrane, Iain. *The Causes of the Bangladesh War*. Lulu. Com, 2009.
[21] Ghazi Dr Mahmood Ahmed, Madaris min taleem Islami, Pakistan studies Islamic islam abad I,I,u,islam abad 2002
[22] Ahmed Javeed Choderi, www.dailyurdunews.com/javedchaudhry/
[23] Arnett, Jeffrey Jensen. *Adolescence and emerging adulthood*. Boston, MA: Pearson, 2014.
[24] Ahmed Javeed Choderi, www.dailyurdunews.com/javedchaudhry/
[25] *www.sindheducation.gov.pk/Contents/Menu/Final%20SESP.pdf*

منظور کرائی جس کے مطابق ہم نے تعلیم قرآن کو پہلی کلاس سے لیکر کلاس پانچ تک ضروری مقرر کیا اس کا سیکھنا بھی لازمی قرار دیا اوراس کے ساتھ ساتھ کلاس چھ سے تمام سرکاری اسکولوں کے طالب علموں کو مناسب قرآنی تعلیم کے ساتھ ترجمہ بھی سکھایا جائے گا. یہ بھی لازم کیا۔ یہ بچے کسی بھی قوم کا بڑا اثاثہ ہوتے ہیں،لہذا یہ ہمارے بہتر وسائل ہیں ,[27] ,[28] .یہی بیان جناب انجنیئر بلیغ الرحمان وفاقی وزیر تعلیم نے بھی اسی بات کی تصدیق کی اور فرمایا کی قرآن کی تعلیم ہمارے بچوں کے لئے لازم ہے۔ مزید فرمایا کہ ہمارے تعلیمی نظام میں اسلامیات کو ہر سطح پر لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اس تعلیم کو تمام سطح کے طلبہ کے لئے لازمی طور پر رکھا گیا ہے۔ اس کے تحت شروعات سے لے کر اعلی درجے تک، یہاں تک ان مضامیں لازمی طور پر انجینئرنگ، میڈیکل کے گریجویٹ طالب علموں کے لئے بھی ضروری بنایا گیا ہے. جس سے یہ پیغام ملا ہے کہ ہم نے قرآن کی تعلیم ہر میدان میں لازمی کر دی ہے۔ اگر دیکھا جائے تو یہ تعلیم کے میدان میں پہلے سے جنرل ضیاء الحق کی تعلیم پالیسی سے ہے مگر نتائج وہی ہیں جو ہم سب کی نظر میں ہیں۔[29]، [30]

اسلام اور قرآن کی رہنمائی سے ایک اچھی نسل کو اچھی زندگی اور کامیابی فراہم ہو سکتی ہے. یہ تعلیم بچے کو ایک مثالی مثبت سوچ رکھنے والا انسان بناتی ہے۔ اس سے بچوں کو زندگی گذارنے کا مکمل ضابطہ حیات نصیب ہوتا ہے. اس پس منظر میں ہم قرآن کریم کی تعلیم کی اہمیت کو نظر انداز نہیں کرسکتے، قرآن کریم کی تعلیمات کے بغیر ہم ذمہ دار شہری نہیں بناسکتے۔ [31] ,[32] اس تعلیم کی اہمیت کا اندازہ حدیث کریم سے بھی لیا جاتا ہے کہ " آپ میں سے سب سے بہتر وہ شخص ہے جو کہ قرآن کریم سیکھتا ہے اور سکھاتا ہے ". لہذا یہ پہلے سے ہی اللہ تعالی نے ہمارے حضور صلی اللہ

[26] Bhayo, Nadir Hussain, Qin Yuyou, Wenjing Zeng, and Jingjing Dong. "Role of District Education Officials in Quality Education in Nanguan and Shikarpur Districts: A Comparative Study Between China and Pakistan." *language* 9, no. 26 (2018).

[27] Ahmed, N., & Aziz, S. A. (2018). Critical analysis of the role of foreign AID agencies in the improvement of education and living style of the rural society of Sindh.

[28] Qaiser Banghali history of education Sindh government education department Sindh 1998

[29] Rugh, William A. "Education in Saudi Arabia: choices and constraints." *Middle East Policy* 9, no. 2, 2002.:P. 40.

[30] Wfaqi Telim Pakistan Web Site

[31] Chowdhury, F.D.Theorising patriarchy: the Bangladesh context. *Asian Journal of Soc*(2009).*ial Science*, *37*(4),599-622.

[32] Jalindery Muhammad Hanief , waffa qul madaris multan Pakistan, vol. 3-2006

علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے ذکر کیا ہے. [33], [34]

۳۔۱ موجودہ دور میں سندھ کی تعلیم:

سندھ میں تعلیم کے شعبہ نے قرآن مجید کو ایک لازمی مضمون کے طور پر بنایا ہوا ہے اور اسکول کی صبح کی کلاس کی شروعات ہی تلاوت کے ساتھ ہے اور اس کی تعلیم کے لئے فراہم کردہ تدریس کے ساتھ، عربی اساتذہ اس مضمون کو پڑھا رہے ہیں۔ [35], [36]

جبکہ سندھ 45442 سرکاری اسکولوں میں کام کر رہے ہیں جہاں 156216 اساتذہ مقرر کئے ہیں اور وہ اپنے فرائض اور دیگر مضامین اور قرآن کی خدمت کرتے ہیں، جیسا کہ اسلامی اور عربی اساتذہ خاص قرآن پڑھاتے ہیں. اس وقت 4145219 طلباء کو تعلیم مہیا کی جاتی ہے۔ اور تمام اسکولوں میں اسلامیات اور عربی کے ماہرین اور قابل معتبر اساتذہ کی حکومت کے طرف سے تقرری ہے جو کہ سندھ حکومت کے تحت کام کر رہے ہیں. [37], [38]

اسی طرح، انٹرمیڈیٹ ثانوی اسکولوں کے بورڈ نے قرآن کریم کی تکمیلی فارم کے ساتھ قرآن کریم کی تکمیل کی شکل بنادی ہے، کوئی بھی امتحانی فارم بغیر قرآن کریم کے مکمل پورا نہیں ہو سکتا. [39]. [40]

ہر مسلم کی یہ خواہش ہے کہ ہمارے بچوں کو قرآن کی تعلیم اول دینا ضروری ہے، قرآن کریم کو پڑھنے کے لئے اپنے بچوں کو ترجیح دیتے رہیں. یہ خیال ہے کہ قرآن صرف مذہبی کتاب نہیں بلکہ انسان کے لئے رہنمائی کا سب سے اہم

[33] Sachs, Jeffrey. "The end of poverty: economic possibilities for our time." *European Journal of Dental Education* 12.s1 (2008): 17-21

[34] Moullana Saleemullah , waffa qul madaris multan Pakistan vol-6 , 2008

[35] Amin Ahsan Islahi, Tadabbur-i-Qur'an, vol. 9, 6th ed. (Lahore: Farana Foundation, 1994), p. 79

[36] Sindh Education Web Site

[37] Hussain, Shahid. "An Analysis of Government Primary Schools' Characteristics Influencing Student Achievement in Northern Sindh." *Bulletin of Education and Research* 40, no. 1 (2018): 89-98.

[38] Sindh Education Web Site

[39] Soomro, Manzoor Hussain, and Saima Huma Tanveer. "Ethics and Education in Pakistan: Principles, Policies and Practice." In *Children and Sustainable Development*, pp. 385-396. Springer, Cham, 2017.

[40] Bangali Qaser

ذریعہ ہے. یہ کتاب علم کا خزانہ ہے اور عظیم خصوصیات پر مشتمل ہے. قرآن انسان کو کامیابی کا راستہ فراہم کرتا ہے اور یہ زندگی کے ہر حصے میں انسان کے لئے رہنمائی دیتا ہے۔ [41, 42]

شاہ ولی اللہ رحمتہ اللہ نے لکھا ہے کہ یہ کتاب ہر مسلمان بچے کو پڑھانی چاہئے کیونکہ یہ بچوں کو دنیا کی مشکلوں کا سامنا کرنے کی صلاحیت مہیا کرتی ہے۔ [43، 44] بد قسمتی سے اکثر طالب علم قرآن کی فضیلت اور اس کی رہنمائی کے بارے میں نہیں جانتے یہ صرف اس بات کا یقین ہے کہ یہ صرف ایک اچھی کتاب ہے.

شیخ الہند محمود الحسن رحمتہ اللہ نے جب مالٹا کالا پانی سے رہائی پائی تو انہوں نے واضح طور پر فرمایا تھا کہ میں نے اس قید میں مسلمانوں کے زوال کی اسباب تلاش کئے تو دو اسباب ملے ایک قرآن سے دوری دوسرا مسلمانوں میں فرقہ پرستی ،انہوں نے خواہش ظاہر کی کہ ہر طالب علم کو چاہئے کہ قرآن کی تعلیم کو عام کرے، ہندستان کی ہر مسجد قرآن کا مدرسہ ہو۔ [45. 46]

۴۔۱.جواز مسئلہ:

اگرچہ قرآن کریم کی ترجیحات کو تمام تعلیمی پالیسیوں اور تعلیم کی تمام سطح پر لازمی طور پر حیثیت دی گئی ہے. ان تمام کوششوں کے باوجود، نتیجہ اب بھی ناقابل اعتبار ہے. اور اب بھی سامنے مسئلہ یہ ہے کہ ہمارے بچوں کو قرآن اور اسلام کی تعلیم سے آخر مانع کیا ہیں، جب کہ حکومت اور علماکرام ومشائخ عظام، امام مساجد، مدرس مدارس، خانگاہیں، اور دیگر دینی تعلیمی اداروں میں خصوصا قرآن کو ترجیحی بنیاد پر لیا جارہا ہے پھر بھی ہمارے بچوں کی قرآن کی تعلیم سے دوری ہے۔جب کہ ہمارے اسکولز میں اساتذہ کی موجودگی اور لازمی تعلیم کے باجود یہ تعلیم پیچھے جارہی ہے ۔اس بات کی تحقیق نے محقق کو اس پریشان کن معاملے پر ترغیب دی ہے کہ اصل حقیقت کو سامنے لایا جائے۔

---

[41] Sachs, Jeffrey. "The end of poverty: economic possibilities for our time." *European Journal of Dental Education* 12.s1 (2008): 17-21.

[42] Perveen Tahir, Islami Essential Zimon Secondary Schools (2003) p.3. 3.7

[43] Osler, A., &Hussain, Z, Parental choice and schooling: Some factors influencing Muslim mothers' decisions about the education of their daughters. *Cambridge Journal of Education*, . (1995). *25*(3), 327-347.

[44] Hafiz Haqqani . madaris taleem 2002

[45] Schneider, Suzanne. *Mandatory Separation: Religion, Education, and Mass Politics in Palestine*. Stanford University Press, 2018.

[46] Ahmed Dr Israr . ders-quran khadim ul mon=vement Karachi

ا۔۴۔ااس تحقیق کی اہمیت:

یہ تحقیق ہر مسلمان کو اس کے اصل تعلیم کی طرف رجوع بھی کرے گی اور اس سے بچوں کی تعلیم میں مدد ملے گی ۔سندھ حکومت اور نصاب بنانے والے اداروں کو بھی مددگار ثابت ہوگی۔

یہ تحقیق اعلی حکام کو مؤثر پالیسیوں کے حقائق فراہم کرے گی، جس میں قرآن کی تعلیم کو محفوظ طریقے سے ہماری آنے والے نسل میں منتقل کیا جانا چاہئے،اس کے ذریعے قرآن کریم کی تعلیم کی منصوبہ بندی کرنے اور حکام کو اصل معلومات فراہم کرے گی.

اس تحقیق سے اساتذہ اسکولوں میں قرآن کے مضمون کو صحیح طور پر سکھانے کے لئے ایک منصوبہ بنانے میں یہ معاون ثابت ہوگی۔

یہ تعلیم اساتذہ اور طالب علموں کو قرآن کریم کے لئے ایک منصوبہ بنانے کے لئے مددگار ثابت ہوگی.

یہ تحقیق طالب علموں کو اسلامی تعلیمات کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں اسلام پھیلانے کے لئے حوصلہ افزا بنے گی.

طالب علم کے کردار کے لئے قرآن کریم کی تعلیم کی افادیت فراہم کرے گی.

اس تحقیق سے طالب علم کو مثبت سماجی تبدیلی میں بھی مدد ملے گی.

یہ تحقیق طالب علموں کے درمیان پر امن ماحول میں بھی اضافہ کرے گی.

ا۔۲. مطلقہ ادب کا جائزہ:

ہمارے بہت سے اسکولوں، کالجوں اور یہاں تک کہ ہماری یونیورسٹی کی تقریبات میں بھی دیکھا جاتا ہے، ہمارے طالب علم قرآن کریم کی تلاوت نہیں کر پاتے ہیں اور کئی مواقع پر ہمارے طالب علم قرآن کو پڑھنے کے لئے دلچسپی نہیں لیتے ہیں. یہ عنصر ہمارے ملک کے رہنماؤں میں بھی دیکھا جاتا ہے.

ہمارے وفاقی وزیر تعلیم جاوید اشرف قاضی نے 2006ء میں بی بی سی پر براہ راست انٹرویو میں ساری دنیا کو یہ بات بتائی جس سے ان کا قرآن سے دلچسپی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ہم نے قرآن کریم کے 40 پارے ترجمہ کے ساتھ اسکولز میں عام کر دئے ہیں۔ [47][48] اسی طرح وزیر داخلہ رحمان ملک کو جب اسمبلی کے پلیٹ فارم سے صورت الاخلاص کے پڑھنے کا موقع ملا تو بار بار موصوف کوشش کے باوجود نہیں پڑھ پائے۔ [49][50] اسی طرح کا حال ہوتا ہے ہماری نجی اور سرکار محفلوں کی جب کہ پاکستان کے آئین نے یہ واضح کیا ہے کہ ہر طالب علم کے لئے قرآنی تعلیم ضروری ہے.

اس موضوع پر بہت سی کم تحقیقات کی گئی ہیں، بعض نے ظاہر کیا ہے کہ قرآن تمام مسلمانوں کے لئے مقدس کتاب ہے اور یہ تمام مسلم کے لئے ہدایات بھی فراہم کرتا ہے. مسلمانوں کا خیال ہے کہ ان کی پہلی اور سب سے بڑی ذمہ داری ان کے بچوں کو مقدس قرآن کی تعلیم دینا ہے، لہذا تقریباً تمام مسلمان اپنی زندگی کو اسی تعلیم سے منسلک کرتے ہیں اور اپنے بچوں کو یہ تعلیم دے رہے ہیں.

۱۔۲ مسئلہ کی اہمیت:

پاکستان حکومت نے اسلامی اور قرآنی تعلیم کو لازمی قرار دیا ہے، اور یہ بھی ہمارے نصاب سازی کا حصہ ہے اور اس تعلیم کو عام کیا گیا ہے تا کہ یہ مکمل رہنمائی بھی فراہم کرے اور یہ بھی سفارش کی گئی ہے کہ اس تعلیم کو اعلی سطح پر بنیادی تعلیم دی جانی چاہیے. یہ سیکھنے والوں کے لئے اپنی تخلیقی تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے مددگار ثابت ہوتی ہے، اور یہ تعلیم سیکھنے والوں کے ساتھ ساتھ والدین کے لئے بھی مددگار ثابت ہوتی ہے. قرآن کریم کی تعلیم ہمارے معاشرے میں تعلیم یافتہ تعلیم حاصل کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ہماری گورنمنٹ اس تعلیم کو بہتر بنا رہی ہے، اور اس تعلیم پر مکمل توجہ دے رہی ہے. یہ پالیسی ایک نئی قسم میں تھی جس میں اسکولوں کو مسجد کے نام کی طرف سے

[47] Jalinderikhairulmadarismultan. Monthly Islamic magazine 2006, p-4.5
[48] Jalundery Muhammad Hanief . muqdama madaris ,Modern eduation& Islamic Education in Pakstani,.2011
[49] Ali, ShaheenSardar. "Law, Islam and the women's movement in Pakistan." In International Perspectives on Gender and Democratization, pp. 41-63. Palgrave Macmillan UK, 2000.
[50] Jalundery Muhammad Hanief, muqdama madaris ,Modern education& Islamic Education in Pakstani,.2011

متعارف کرایا گیا سکولز کی یہ پالیسیز ایک بنیادی سطح میں شامل تھیں، اسکول اور ان مساجدوں میں قرآن مجید کے لئے ایک علیحدہ اساتذہ، امام مسجد کے قرآن کی طرف سے، اور ہائی اسکول، عربی اساتذہ نے اعلان کیا تھا. وہ کسی بھی تسلیم شدہ مدرسہ اسکول سے مکمل طور پر عربی پاس تھے، اس کے بعد، یہ بھی سچ ہے کہ اس تعلیم سے طلبا کی تخلیقی سرگرمیوں میں اضافہ ہوتا ہے. جدید دنیا میں قرآن کریم نے ہماری نوجوانوں کو مکمل ہدایات فراہم کرتی ہے۔ . [51] [52] آج یورپ اور جدید ممالک نے قرآنی قوانین کی پیروی کی اور کامیابی پائی۔ اس تعلیم نے انسان کو ہدایت دی ہے کہ وہ خدا کی دی ہوئی میراث پر غور کریں [53] جالندھری نے لکھا ہے کہ یہ تعلیم انسان کی حوصلہ افزائی اور احترام کراتی ہے [54] .

۳۔۲ بیان مسئلہ:

اس تحقیق میں قرآن کریم کی موجودہ تعلیم پر توجہ مرکوز کی جائے گی، اور ہمارے طلبہ کی قرآن پاک سے دلچسپی کو بھی معلوم کیا جائے گا اور اس تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے ہمارے اساتذہ کرام کا کیا کردار ہے اسے تحقیق سے معلوم کیا جائے گا۔

۴۔۲ مقاصد تحقیق:

1 . ہمارے اسکول کے طلبہ کی قرآنی تعلیم کا تجزیہ کرنا.

۲ اسکولوں میں قرآن کریم میں اساتذہ کی قرآنی تعلیم میں کردار کا مطالعہ کرنا.

۳ اسکول کے طلبہ کا قرآن کی تعلیم میں دلچسپی کا معلوم کرنا۔

[51] Astin, Alexander W., Helen S. Astin, and Jennifer A. Lindholm. *Cultivating the spirit: How college can enhance students' inner lives*. John Wiley & Sons, 2010.
[52] Stowasser, B. F. *Women in the Qur'an, Traditions, and Interpretation*. Oxford University Press. 1994.
[53] Halijwee Mahammed Murd . al ,nasehat magazine islami= sucker , 1999,
[54] Jalundery Muhammad Hanief. muqdama madaris ,Modern eduation& islamic Education in Pakstani,.2011

تحقیقی سوالات:

1. ہمارے اسکولوں میں قرآن کریم کا موجودہ تدریس علم کیسا ہے؟

2. اسکولوں میں قرآن کریم میں اساتذہ کا کردار کیا ہے؟

۳ کیا اسکول کے طلبہ قرآن کی تعلیم میں دلچسپی لیتے ہیں؟

۳منہاج تحقیق:

یہ اعداد و شمار شہید بے نظیر آباد، سندھ کے طالب علموں کے ہیں اس میں شہید بے نظیر آباد کے دو تحصیل کو شامل کیا گیا۔ ایک قاضی احمد اور دوسرہ نواب شاہ کے طالب علموں سے اعداد و شمارے جمع کئے گئے ہیں. سوالات طلبہ سے براہ راست ایک سروے کے طریقے کے مطابق کئے گئے اور ہمارے جواب دھندہ گان کے اعداد و شمار کو جمع کرنے کے لئے لکریٹ اسکیل پیمانے کا استعمال کیا گیا ہے.

ا۔۳آبادی ونمونہ:

یہ سندھ کے اسکولوں کے طالب علم کی اور ان کی قرآنی تعلیم کی تحقیق ہے .اس کے لئے نمونہ کے طور پر شہید بینظیر آباد کی دو تحصیل کے ۵۰ اسکولوں کے اساتذہ کو جوابدھندہ کے طور پر لیا گیا تھا، جس میں ۲۰۰ اساتذہ کو شریک کیا گیا تھا۔۔

۵۔۳طریقہ کار:

یہ سندھ کے اسکولوں کے طالب علموں سے قرآنی تعلیم کی تحقیق کی گئی. اس کے لئے محقق نے ان اسکول میں ہر ایک کی طرف بذات خود جا کے سوالنامہ تقسیم حل کرایا تاکہ حقیقت تک پہنچنے میں مدد ملے۔ اور اگر کوئی مسئلہ جواب دھندہ محسوس کریں تو انہیں اس وقت حل کئے جائیں۔

تحقیق کو اور مؤثر بنانے کے لئے بالمشافہ ملاقات کی، انٹرویو(بالمشافہ ملاقات): اس کے دوران پہلے سے طے شدہ سوالات مقرر کئے گئے ان سوالات کو ۸ تعلیمی ماہرین کے سامنے رکھا گیا تھا اور کھل کر بات کرنے کا موقعہ فراہم کیا گیا طریقوں کا استعمال کیا گیا. ان کی رائے کے مجموعہ کے لئے.

سوالات بالمشافہ ملاقات:

۱ قرآن کی تعلیم ہمارے معاشرے کے لئے کیا حیثیت رکھتی ہے۔

۲ کیا اس تعلیم کو عملاً ہمارے اسکولز میں پڑھایا جاتا ہے۔

۳ کیا قرآن کی تعلیم کی ذمہ داری صرف والدین پر ہوتی ہے،

۴ اس تعلیم سے ہمارے بچوں پر کیا اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔

بالمشافہ ملاقات کے نتائج:

بالمشافہ ملاقات میں قرآن پاک کی تعلیم سے دوری کے اسباب مندرجہ ذیل آرائیں پیش ہیں:

قرآن کی تعلیمات کی جگہ انسانی خواہشات، ذاتی مفاد، رسم ورواج نے لے لی ہے، اس کی جگہ اصل تعلیمی روح کو ختم کیا جارہا ہے۔ آج کے دور میں مسلمانوں نے اس کتاب وسنت کو چھوڑا تو ان کی قائدانہ صلاحیتیں ختم ہو گئیں۔ آج ہمارے بچے باطل قوموں کے راستے پر چل پڑے ہیں

آج ہم سے اللہ اور اس کے رسول کی محبت ختم ہو رہی ہے ہم پر دوسری قومیں تعلیم کی وجہ سے آگے ہو گئی ہیں۔ اور اللہ کی سنت جاریہ ہے کہ جو امت بھی اس کی کتاب کی قدر نہیں کرتی اور اس کے احکامات پر عمل کرنا چھوڑ دیتی ہے اس کے لیے ذلت ورسوائی لازم آتی ہے۔

آج ہم سے اللہ کی رحمت دور ہے کیوں کہ ہم نے اللہ کی کتاب کو چھوڑ دیا ہے تو اللہ نے بھی ہمیں بے یارومددگار چھوڑ دیا ہے۔ اس کی واضح مثال قرآن میں ہے (سورۃ مائدۃ)　اور جو قوم قرآن کے احکامات کی روگردانی کرتی ہے، اس

کے نتیجے میں وہ غضب کا شکار ہو جایا کرتی ہے اور دنیا میں ذلیل ورسوا ہو کر رہ جاتی ہے۔ یہی حال آج ہمارا ہے مسلمانوں کی اکثریت عملاً قرآن سے دور نظر آتی ہے اور تعلق ہے تو بس یہ کہ وہ اسے اپنے گھروں میں لپیٹ کر الماریوں میں سجا رکھتے ہیں اور کبھی کبھار برکت کے لیے قرآن خوانی کرواتے ہیں ایسے میں مسلمانوں کے اس رویے کا شکوہ کیا کریں۔ ۔

دراصل قرآن کا مقصد تو یہ تھا کہ اسے اپنی زندگیوں میں نافذ کیا جاتا، اس پر عمل کیا جاتا، نہ کہ اسے سجا کر طاقوں میں رکھا جاتا یا رمضان میں اس کو پڑھنے کا تو خصوصی اہتمام کیا جاتا ہے۔ قرآن ختم بھی کر لیا جاتا ہے، لیکن اس کی تعلیمات کی طرف توجہ نہیں دی جاتی ہے۔ آجکل تعلیم قرآن ایک رسم اور تبرک رہ گیا ہے۔

پاکستان بننے کے بعد قرآن کی تعلیم کی طرف کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا قرآن کی تعلیم کا عوام نے اپنی مدد آپ کے تحت انتظام کیا ہے باقی حکومت نے قرآن کی طرف کوئی توجہ نہیں دی اس تعلیمی نظام میں اگر کوئی قابل ذکر تبدیلی آئی ہے تو وہ یہ کہ جو طالب علم خود عربی پڑھنے کا شوق رکھتا ہو وہ عربی مدارس میں جا کر سیکھے یا قرآن کی تعلیم کا شوق اپنی مدد آپکے تحت پورا کرے لیکن قرآن مجید پڑھنے اور سمجھانے کے لیے عربی زبان کو لازمی مضمون کے طور پر نصاب میں شامل کرنے کی ضرورت کبھی محسوس نہیں کی گئی۔ اسلامیات کو لازمی مضمون کے طور پر شامل تو کیا گیا ہے لیکن اس کا نصاب اس طرح کا مرتب کیا گیا ہے کہ طالب علم ایک روایتی مسلمان تو بن جاتا ہے لیکن اس سے آگے بڑھ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے وفا کا گہرا تعلق پیدا ہو یا قرآن مجید سے عملی زندگی میں رہنمائی حاصل کرنے کا عقیدہ پختہ ہو یہ کبھی بھی نہیں ہوا، ایسا نصاب تیار کرنے کے لیے ہمارے اسلام پسند حکمران کبھی بھی تیار نہیں ہوئے ہیں۔
قرآن مجید سے ہماری غفلت اور لاپرواہی کا ایک بنیادی سبب یہ ہے کہ ہم اس کی تلاوت، تحفیظ، تعلیم اور تدریس کے فوائد اور فضائل سے آگاہ نہیں.

یہ بھی حقیقت ہے کہ اس مسئلے پر اسلامیات اور قرآن کی اہمیت نہیں دلائی گئی بس پاکستان حکومت نے یہ لازمی بنا دیا ہے مگر اس پر توجہ اور فوائد نہ ہونے کے برابر ہیں اور یہ بھی ہمارے نصاب کا حصہ ہے اور عام طلباء کے لئے مکمل رہنمائی نہیں فراہم کرتا ہے، یہ بھی سفارش کی گئی ہے. اس تعلیم کو اعلی سطح پر بنیادی تعلیم دی جانی چاہیے. یہ سیکھنے والوں کے لئے اپنی تخلیقی تعلیم کو بہتر بنانے کے لئے مددگار ثابت ہوتا ہے،

یہ تعلیم سیکھنے والوں کے ساتھ ساتھ والدین کے لئے مددگار ثابت ہے۔ قرآن کریم کی تعلیم ہمارے معاشرے میں تعلیم یافتہ تعلیم حاصل کرتا ہے۔

اسلامی اصولوں اور تعلیمات کو بچوں کی زندگی اور انسانی سرگرمیوں کے تمام پہلوؤں میں عام کیا جائے۔
آئندہ نسل کو مذہبی نظریات، اخلاقیات اور روحانی طرز عمل کے ساتھ ساتھ قواعد وضوابط کو بھی آئندہ نسل کی طرف منتقل کیا جائے۔
روزانہ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں کے لئے قوانین اسلام اور اسلامی طریقہ عام کیا جائے بچوں کو پرامن رہنے کی تعلیم دی جائے۔

اعداد و شمار:

یہ اعداد و شمار شہید بے نظیر آباد، سندھ کے طالب علموں کے ہیں۔ اس میں شہید بے نظیر آباد کے ضلع کو شامل کیا گیا ہے۔ اس کے طالب علموں سے اعداد کو شمار کیا گیا ہے۔ سوالات براہ راست ایک سروے کے ذریعہ دیئے گئے۔ اس مطالعے میں تین نکات لکرٹ اسکیل کو استعمال شامل کیا گیا ہے۔ قرآن کی تعلیم سے ہم آہنگی ہو، انفرادی طور پر یا اجتماعی طور پر قرآن کو عام کیا جائے۔

سوالات کی شرح پیمانہ مندرجہ ذیل طبقات میں رکھا گیا

۱۴۔ سوالات کی شرح مندرجہ ذیل ہے

مقدار فیصد	واپسی جوابات	سیمپل سائیز	درجہ بندی
100	200	200	100

	فیصلہ	فی صد	جوابات	لکریٹ اسکیل	سوالات	نمبر

	قرآن پاک کی تعلیم اسکولز روز بروز بڑھ رہی ہے۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	3 0 162 8	15 81 04	منفی	قرآن پاک کی تعلیم روز بروز بڑھ نہیں رہی ہے
2.	انتظامیہ قرآن کی تعلیم کو ترجیح دیتی ہے۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	6 3 133 0 4	31.5 66.5 02	منفی	انتظامیہ قرآن کی تعلیم کو ترجیح نہیں دیتی ہے۔
3.	سب سے پہلا دن کا کلاس قرآن پاک کا ہوتا ہے۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	4 0 141 19	20 70.5 09.5	منفی	سب سے پہلا دن کا کلاس قرآن پاک کا ہوتا ہے۔
4.	اسکول میں قرآ پاک کی تعلیم کے انعامات دیئے جاتے ہیں۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	76 109 15	38 58.5 7.5	منفی	اسکول میں قرآن پاک کی تعلیم کے انعامات توجہ دیے نہیں جاتے ہیں۔
5.	انتظامیہ نے اسکول میں قرآن کی تعلیم کو عام کردیا ہے۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	41 143 16	20.5 71.5 08	منفی	انتظامیہ اسکول میں قرآن کی تعلیم کو عام نہیں کرر ہے۔

6.	اسکول میں پہلا کلاس اسلامیا ت کا ہوتا ہے۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	76 109 15	38 58.5 7.5	منفی	اسکول میں پہلا کلاس اسلامیات کا نہیں ہوتا ہے۔
7.	ہر اسکول کی شروع کی کلاسز کی شوعات قرآنی تعلیم سے ہوتی ہے۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	66 119 15	33 59.5 07.5	منفی	ہر اسکول کی شروع کی کلاسز کی شروعات قرآنی تعلیم سے نہیں ہوتی ہے۔
8.	اساتذہ اس تعلیم کو ترجیحی بنیادوں پر لیتے ہیں۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	34 156 10	17 78 05	منفی	اساتذہ اس تعلیم کو ترجیحی بنیادوں پر نہیں لیتے ہیں۔
9.	والدین اس تعلیم کو ترجیح بنیادوں پر لیتے ہیں۔	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	79 102 19	39.5 51 09.5	منفی	والدین اس تعلیم کو ترجیح بنیادوں پر نہیں رلیتے ہیں۔
10.	قرآن پاک کی تعلیم کے لیے مذہبی	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	94 88 18	47 44 09	منفی	قرآن پاک کی تعلیم کے لیے مذہبی عالم مقرر کیے گئے

ہیں۔					عالم مقرر کیے گئے ہیں۔	
انتظامیہ ہر امتحان میں قرآن پاک کی تعلیم کا جائزہ نہیں لیتی ہے۔	نتیجہ	35 55 10	70 110 20	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	انتظامیہ ہر امتحان میں قرآن پاک کی تعلیم کا جائزہ لیتی ہے ۔	11.
تعلیم قرآن کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔	نتیجہ		105 65 30	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	انتظامیہ تعلیم قرآن کے مارکس بھی بچوں کو دیتی ہے۔	12.
انتظامیہ قرآن پاک کی کلاسز کی نگرانی سختی سے نہیں کرتے ہیں۔	نتیجہ	20 71.5 9.5	40 141 19	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	انتظامیہ قرآن پاک کی کلاسز کی نگرانی سختی سے کرتے ہیں۔	13.

اعلیٰ انتظامیہ کا اجلاس قرآن پاک کے لئے مختص نہیں کیا جاتا ہے۔	نتیجہ	20.5 71.5 08	41 143 16	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	لی انتظامیہ کا اجلاس قرآن پاک کے لئے مختص کیا جاتا ہے۔	14.
ہر کلاس ٹیچر پر ذمہ داری ہے کہ اپنے طلبہ کی تعلیم کو نہیں دیکھے۔	نتیجہ	38 58.5 7.5	76 109 15	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	ہر کلاس ٹیچر پر ذمہ اری ہے کہ اپنے طلبہ کی تعلیم کو دیکھے۔	15.
عربی ٹیچر قرآن پاک کی تعلیم کا ہر کلاس میں جائزہ نہیں لیتے ہیں۔	نتیجہ	38 58.5 7.5	76 109 15	متفق نامتفق فیصلہ نہیں	عربی ٹیچر قرآن پاک کی تعلیم کا ہر کلاس میں جائزہ لیتے ہیں ۔	16

1۔۵ نتائج کا بحث:

تمام سوالناموں کے نتائج مندرجہ ذیل دئے گئے ہیں

طلبہ اس بات پر متفق نہیں ہیں کہ ہمارے اسکولوں میں پوری توجہ قرآنی تعلیم پر ہے.

طلبہ اس بات سے متفق نہیں ہیں کہ ہمارے اسکول کی انتظامیہ قرآنی تعلیم کو ترجیح دیتی ہے۔

طلبہ اس بات پر متفق نہیں کہ ہمارے اکثر اسکول، قرآن کریم کے طالب علموں سے سالانہ امتحان لے رہے ہیں.

اکثر طلبہ متفق نہیں ہیں کہ ہمارے اسکول قرآن کریم کی سالانہ امتحان میں قرآنی تعلیم پر انعامات دیئے جاتے ہیں.

طلبہ اس بات پر متفق نہیں ہیں کہ قرآن کریم کے طالب علم کی قرآن کریم کی تعلیم کے لئے اضافی نمبر دئے جاتے ہیں

طلبہ متفق نہیں ہیں کہ ہمارے طبقے کے اساتذہ قرآن کریم کی پہلی بار لے رہے ہیں.

طلبہ اس بات سے اختلاف کرتے ہیں کہ اعلیٰ حکام نے ہمیشہ قرآن کی تعلیم سے بے توجہی اختیار کی ہے۔

طلبہ کا اس بات پر اتفاق پایا گیا ہے کہ اسکول کی زیادہ سے زیادہ مدت اب بھی مفت ہے.

طلبہ کا تعلق متفق ہے کہ زیادہ تر تمام اساتذہ قرآن کریم کی تعلیم میں مناسب طریقے سے تمام اسکول چل رہے ہیں.

طلبہ کا سب سے زیادہ اتفاق کیا گیا ہے کہ زیادہ تر عربی اساتذہ / قرآن اساتذہ قرآن کریم کی تعلیم دے رہے ہیں۔ ہے.

طلبہ اس بات پر متفق نہیں کہ اکثر طلباء قرآن کریم کی کلاسوں کو نظر انداز کیا جا سکتا.

طلبہ اس بات پر اتفاق کیا کہ ہمارے اکثر اساتذہ قرآن کریم کی تعلیم کے لئے ذمہ دار نہیں ہیں

نتائج پر مفید بحث:

بڑی اقدام نہیں لیے گئے۔ جس سے قرآن پاک کی تعلیم میں کوئی خاطر خواہ اضافہ ہوا ہو۔ ااس طرح سے جب

اساتذہ سے بالمشافہ ملاقات کی گئیں اور ان سے کھلی بات کی گئی اور پہلے سے تیار شدہ سوالات کے ذریعے پوچھا گیا تو اس سے یہ بات سامنے آگئی کہ انتظامیہ، اساتذہ اور طلبا قرآن پاک کی تعلیم کو ترجیح نہیں دیتے۔ انتظامیہ قرآن پاک کی تعلیم کو توجہ نہیں دے پا رہی۔ اسی طرح سے گورنمنٹ بھی اس قرآن پاک کی تعلیم کو ترجیح نہیں دے رہی۔ جہاں وہ دوسری پالیسیز مقرر کر رہی ہیں وہاں قرآن پاک کیلئے کوئی واضح پالیسی اور احتساب کا عمل بالکل ہی نہیں نہ ہی ہے۔ اس میں نہ کوئی مارکس ہیں اور نہ انعامات کا کوئی عمل دخل رکھا گیا ہے۔ جس سے بچوں میں آگے بڑھنے میں ترغیب ہو یہ بات بھی اس تحقیق کے بعد سامنے آگئی ہے کہ اساتذہ، انتظامیہ اور والدین کی توجہ صرف دنیا کی تعلیم کی طرف تو ہے، اس طرح کے حالات بنائے گئے ہیں، جس سے تینوں اسٹیک ہولڈرز صرف اور صرف دنیاوی تعلیم کی طرف تو متوجہ ہیں باقی قرآن پاک کی طرف متوجہ نہیں ہیں۔ اسلامیات اور قرآن پاک کو تو لازمی طور پر رکھا گیا ہے یہ صرف کاغذی کاروائی ہے اس پر کوئی زیادہ توجہ نہیں دی گئی۔

۳۔۵. سفارشات:

1. تعلیم کے شعبہ میں عملی طور پر قرآن کی تعلیم کو نافذ کرنا چاہئے.

2. باقاعدہ قرآن کی تعلیم کا امتحان اور اس کے نمبر بھی دئے جانے چاہئیں۔

3. تمام سرکاری ملازمتوں میں قرآن کریم کا امتحان کیا جانا چاہئے۔

4. طالب علم کو قرآن کی تدریس کے ساتھ ان کی کلاسوں میں داخل کیا جانا چاہئے.

5. یہ سفارش کی جاتی ہے کہ اسلامی اور قرآن کو دوسرے اساتذہ کی بھی سربراہی ذمہ داری بنانا چاہئے.

6۔ اس کو علیحدہ پڑھانے والے اساتذہ بھی مقرر کئے جائیں۔

This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 4.0 International (CC BY-NC-SA 4.0)